تاریخ کے بدترین ظالمانہ اور سفاکانہ مناظر کی منہ بولتی تصاویر ہیں۔ لال مسجد آپریشن کے حوالے سے یہ کتاب ایک تاریخی دستاویز اور مکمل انسائیکلوپیڈیا کی حیثیت رکھتی ہے۔ (تبصرہ: سید محمد کفیل بخاری)

● ماہنامہ ''المدینہ'' کراچی (نعت نمبر)

مدیر: قاری حامد محمود قادری　　ضخامت: ۱۷۰ صفحات　　قیمت: ۲۰۰

ملنے کا پتہ: ماہنامہ المدینہ، E-36، گراؤنڈ فلور، ۲۱ ویں کمرشل اسٹریٹ، فیز ۲، ایکسٹینشن، ڈیفنس۔ کراچی، فون: ۰۲۱-۳۵۳۹۴۷۴۷

حمد و نعت کی شاعری اظہارِ خیال کی ایک پاکیزہ صنف ہے۔ جس طرح اللہ بادشاہت اور سیدنا محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منصب ختم نبوت کو کبھی زوال نہیں، اسی طرح حمد و نعت کی شاعری بھی ہمیشہ زندہ رہے گی۔ جن لوگوں کو اللہ کی حمد و ثنا اور حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی مدحت و تعریف کی سعادت حاصل ہوتی ہے وہ بھی زندۂ جاوید ہو جاتے ہیں۔ آسمانوں میں ان کے تذکرے اور زمین پر ان کے چرچے ہوتے ہیں۔ حمد و نعت کی شاعری بھی اظہار خیال کی قدیم صنف ہے۔ حضور خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں متعدد صحابۂ کرام نے نعت کہی اور حمدیہ اشعار بھی کہے۔ جس طرح اللہ کی ذات سب سے قدیم ہے اسی طرح حمد بھی سب سے قدیم ہے۔ مدّاح رسول صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا حسّان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے لے کر عصر حاضر تک اہل ایمان نعتیہ اشعار کہہ رہے ہیں اور مدح و توصیف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا۔

جناب حامد محمود قادری نے ماہنامہ ''المدینہ'' کے اس خاص نمبر میں قدیم و جدید شعراء کی حمد نعت کا خوبصورت انتخاب کیا ہے۔ غیر مسلم شعراء کا کلام بھی شامل ہے۔ سفید اعلیٰ کاغذ پر معیاری طباعت قاری کی دلچسپی اور شوق مطالعہ کو مہمیز کرتا ہے۔ ایمان کو جلا بخشتا اور قلوب و اذہان کو ایمان سے منور کرتا ہے۔ حامد محمود قادری اور ان کے رفقاء مبارکباد کے مستحق ہیں۔

● ''چراغ حرا'' (نعتیہ مجموعہ)

شاعر: مسرور کیفیؒ　　ضخامت: ۸۰ صفحات،　　قیمت: ۵۰ روپے

ملنے کا پتہ: جہانِ نعت، شاہراہ مسجد حدیبیہ، گلشن حدید، فیز ۲ بن قاسم ٹاؤن، ضلع ملیر، کراچی ۷۵۰۱۰

حضرت مسرور کیفیؒ کا شمار معروف نعت گو شعراء میں ہوتا ہے۔ بقول نازش حیدری ''۱۹۵۰ء میں وہ بچوں کی شاعری کی حیثیت سے ان کی تلامذہ میں شامل ہوئے۔ ۱۹۵۱ء میں غزل کہنے لگے۔ ۱۹۶۰ء میں سندھی زبان میں شعر کہنے لگے اور ۱۹۷۶ء میں حج کی سعادت حاصل ہونے کے بعد صرف نعت کہنے لگے۔''

''چراغ حرا'' ان کا نعتیہ مجموعہ ہے۔ ڈاکٹر سید ابوالخیر کشفی مرحوم کے تأثرات کے ساتھ مناسب طباعت کے ساتھ شائع ہوا ہے۔ بقولِ مسرور کیفیؒ

حق تو یہ ہے کہ حق نہ ادا نہ ہو سکا کبھی
کہنے کو ہم نے نعت کہی بارہا کہی